میں تعلیم آئی ہے' عربی متن اور ترجمے کے ساتھ دیے گئے ہیں۔ ساتھ ہی ایک مکمل صفحے پر اس درود کی چار رنگ میں نہایت خوب صورت خطاطی فن شہ پاروں کے طور پر پیش کی گئی ہے۔ چوتھے باب میں ۱۴ سلام عربی متن اور ترجمے کے ساتھ دیے گئے ہیں۔ ہر مقام پر حدیث کا مکمل حوالہ دیا گیا ہے۔ پوری کتاب دبیز آرٹ کاغذ پر ہے' ہر صفحے پر چار رنگ کا پھول دار خوب صورت حاشیہ ہے جس نے کتاب کی صوری معیار کو بہت بلند کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرتب کو جزائے خیر دے اور ایسے اسباب فراہم کرے کہ یہ صدقہ جاریہ جاری رہے۔ (اس ادارے نے قرآن کی بعض سورتیں یٰسین' واقعہ' ملک' مزمل بھی خوب صورت جیبی سائز میں' پڑھنے کے لیے آسان' شائع کی ہیں جو بلاقیمت طلب کی جا سکتی ہیں)۔ (م - س)

لذت فریاد' علامہ عنایت اللہ۔ ناشر: قرآن اکیڈمی' ۵۰ لالہ زار کالونی' منڈی بہاؤالدین۔ صفحات: ۵۳۹۔ قیمت: ۲۰۰ روپے۔

انسانوں کا باہمی ربط' گفتگو کے ذریعے ہوتا ہے۔ گفتگو کی ایک مفصل شکل خطابت ہے۔ بہ قول مصنف: "خطاب کا مقصد اپنے سامعین کے دل و دماغ میں اچھے طریقے اور خوب صورت انداز سے اپنی بات اتارنا ہے" (ص ۲۳۳)۔ اہل عرب کو اپنی زبان دانی پر بھی ناز تھا اور خطابت پر بھی' آنحضرتؐ نے اپنے آپؐ کو افصح العرب قرار دیا ہے۔ برعظیم میں نامور علما اور خطیب پیدا ہوئے۔ مولانا ابوالکلام آزاد' سید عطاء اللہ شاہ بخاری' محمد علی جوہر' ظفرعلی خان اور متاخرین میں علامہ احسان الٰہی ظہیر نے خطابت میں نام پیدا کیا۔ بعض اہل سیاست نے بھی خطابت میں شہرت حاصل کی۔ ہر سیاست دان کے لیے مقرر ہونا گویا لازمی سمجھا جانے لگا۔

علامہ عنایت اللہ [گجراتی] ایک ممتاز عالم دین ہیں۔ بہ قول شیخ الحدیث مولانا عبدالمالک: اسلامی تحریک کو جو عظیم خطبا نصیب ہوئے' ان میں علامہ عنایت اللہ کو ممتاز مقام حاصل ہے۔ وہ اسلامی تحریک اور خطباے پاکستان میں گل سرسبد کی حیثیت رکھتے ہیں۔ انھوں نے ہر موضوع پر کامیاب خطابت کی ہے۔ وہ ایک شعلہ بیان مقرر ہیں۔ خطابت کا وسیع تجربہ رکھتے ہیں اور اندرون و بیرون ملک ان کی ایک پہچان ہے۔ "لذت فریاد" ان کے تجربات و مشاہدات اور خطابتی سفر کا حاصل ہے۔ (یہ فن تقریر سکھانے والی کتاب نہیں ہے جیسا کہ ڈیل کارنیگی کی کتابیں مشہور ہیں بلکہ یہ فن خطابت پر ایک علمی و تحقیقی مقالہ ہے)۔

کتاب کے مباحث کا دائرہ وسیع ہے۔ قرآن مجید کی آفاقی حیثیت' آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خطابت کے انداز' آپؐ کے چیدہ چیدہ اصحاب خصوصاً خلفاے راشدہ کے خطبات کے نمونے' دنیا میں موجود زبانوں کا سلسلہ نسب' الفاظ کا جادو اور عربوں کی فصاحت' اسلام میں آزادی تحریر و تقریر کا تصور' خطابت کی سات قسمیں' بارہ اجزاے خطابت' مولانا نے خطابت کے حوالے سے قیمتی اور عمدہ مواد اکٹھا کیا